

749- وہ اسلام قبول کرنا چاہتا ہے اس کی گرل فرینڈ (محبوبہ) اور دونوں کے بچے بھی ہیں

سوال

میں نے عزم کر لیا ہے کہ اسلام قبول کر کے اسے اپنی زندگی کا منہج بناؤں گا، لیکن میری گرل فرینڈ نے عیسائیت قبول کر لی ہے جس سے میں عنقریب شادی کرونگا، اور ہمارے دو بچے بھی ہیں مجھے اس کے دین پر کوئی اعتراض نہیں، لیکن وہ مجھ سے ہمیشہ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ میں اس کے ساتھ گرے میں نماز کے لیے جایا کروں تو بعض اوقات میں اس کے ساتھ چلا جاتا ہوں تاکہ ہمارے درمیان مشکلات پیدا نہ ہوں۔

لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں مسلمان ہونے کے بعد اس کے اس مطالبے کو کس طرح حل کروں گا، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس کے ساتھ گرے میں نماز کے لیے جاتا رہوں؟

اس مشکل کا حل کیسے کیا جائے؟

آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا کوئی ایسا حل ڈھونڈیں جس سے ہمارے گھریلو تعلقات کشیدہ نہ ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

آپ پر ضروری ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اسلام قبول کریں جو کہ ایک بہت ہی آسان کام ہے اس میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی اس کی مزید تفصیل آپ کو ویب سائٹ پر قسم اسلام مقبول کریں میں ملیں گی۔

دوم:

جب عورت مسلمان یا پھر کتابی (یعنی یہودی یا عیسائی) ہو جائے اور حرام تعلقات سے اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کر لے اور پاکدامنی اختیار کر لے تو آپ کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے۔

سوم:

اس عورت کے بطن سے جو اولاد بغیر شادی کیسے پیدا ہوئی ہے آپ کی طرف منسوب نہیں ہو سکتی اور نہ ہی وہ آپ کی اولاد ہے، لیکن اس میں کوئی مانع نہیں کہ آپ ان سے محبت و انس رکھیں ان کا خیال کریں اور ان کا خرچہ برداشت کریں، اور مستقبل میں انہیں اور ان کی ماں کو اسلام کی دعوت دینے کی کوشش کریں۔

چارم:

آپ کا کینسہ میں جانا اور کفر کی مجالس میں آپ کے بیٹھنے میں بہت ساری قباحتیں ہیں جن کا انجام بھی اچھا نہیں اس لیے ہم آپ کو وہاں بیٹھنے کی نصیحت نہیں کریں گے۔

لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسا کرنا آپ کے قبول اسلام کے درمیان کھائی نہ بن جائے، اور اگر ہمیں آپ یہ کہیں کہ یا تو میں اسلام قبول کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کینسہ میں بھی جاؤں گا، اور یا پھر اسلام قبول نہیں کرتا؟

تو ہم اس کے جواب میں آپ کو کہیں گے آپ بلاشک شبہ اسلام قبول کریں اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات کے معانی پر غور و فکر اور سوچ و بچار کریں :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ تو اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے﴾۔ (الاخلاص (1-4))

اور ایک دوسری جگہ پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

﴿آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! میں اس کی عبادت کرتا ہوں جس کی تم عبادت کرتے، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں، تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے﴾۔ (الکافرون (1-6))

خلاصہ :

اے عقل و دانش رکھنے اور صحیح اختیار اور سلیم راستہ کی طرف متوجہ ہونے والے آپ قبول اسلام اور اس پر عمل کرنے میں جلدی کریں اس طرح اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی مشکلات سے نجات اور مصائب پر کٹر ٹول کرنے میں مدد و تعاون کرے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کی نجاتی کرے گا۔

واللہ اعلم.